Globethics Repository



Al-Irfan fi fadhail wa adabil Quran 4 (The Knowledge for the excellency and ethics for the Quran Part 4)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Minhajul Quran Press
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-11-16 18:21:50
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184127

فَصْلٌ فِي فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَحَمَلَتِهِ

﴿قرآن حکیم اور اسے پڑھنے، سمجھنے والوں کے فضائل﴾

١۔ عَنْ عُثْمَانَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُكُم مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رواه البخاري.

وفي رواية عنه: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رواه البخاري.

''حضرت عثمان (بن عفان) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن حکیم سیکھے اور سکھائے۔

اور ایک روایت میں ان ہی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

الحديث رقم ١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: خير كم من تعلم القرآن وعلمه، ٤/١٩١٩، الرقم: ٤٧٣٩، ٤٧٤١، والترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء في تعليم القرآن، ٥/١٧٣۔ ١٧٥، الرقم: ٢٩٠٧۔٢٩٠٩، وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، وأبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قراءة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٢، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٩، الرقم: ٨٠٣٦۔ ٨٠٣٨، وابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه، ١/٧٦۔٧٧، الرقم: ٢١١، ٢١٢۔

٢۔ عَنْ سَعْدٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ: وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِيءُ.

رواه ابن ماجة وأحمد والدارمي وابن أبي شيبة.

''حضرت سعد بن ابی وقاص ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن مجید سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں: مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس (اعلیٰ) مقام پر بٹھایا کہ میں (اسے) قرآن پڑھاؤں۔''

٣۔ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اَلْمَاهِرُ

الحديث رقم ٢: أخرجه ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: من تعلم القرآن وعلمه، ١/٧٧، الرقم: ٢١٣، وأحمد بن حنبل عن علي ﷺ في المسند، ١/١٥٣، الرقم: ١٣١٧، والدارمي في السنن، ٢/٥٢٩، الرقم: ٣٣٣٩، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣٢، الرقم: ٣٠٠٧١۔ ٣٠٠٧٢، وابن كثير الدورقي في مسند سعد، ١/١٠٤، الرقم: ٥٠، وأبويعلي في المسند، ٢/١٣٦، الرقم: ٨١٤۔

الحديث رقم ٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: التفسير، باب: سورة عبس، ٤/١٨٨٢، الرقم: ٤٦٥٣، و مسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين و قصرها، باب: فضل الماهر في القرآن و الذي يتتعتع فيه، ١/٥٤٩، الرقم: ٧٩٨، و الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في فضل قارئ القرآن، ٥/١٧١، الرقم: ٢٩٠٤، و قال أبو عيسي: هذا حديث حسن صحيح، و أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قراءة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٤، و النسائي في السنن الكبرى، ٥/٢١، الرقم: ٨٠٤٦۔ ٨٠٤٧، و ابن ماجة في السنن، كتاب: الأدب، باب: ثواب القرآن، ٢/١٢٤٢، الرقم: ٣٧٧٩، و أحمد بن حنبل في المسند، ٦/٤٨، ٩٤، الرقم: ٢٤٢٥٧، ٢٤٦٧٧۔

بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعْتَعُ فِيْهِ، وَ هُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ.

و في رواية: وَ الَّذِي يَقْرَأُ وَ هُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ.

متفق عليه و هذا لفظ مسلم.

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کا ماہر معزز و محترم فرشتوں اور معظم و مکرّم انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو لیکن اس میں اٹکتا ہو اور (پڑھنا) اس پر (کند ذہن یا موٹی زبان ہونے کی وجہ سے) مشکل ہو اس کے لئے بھی دوگنا اجر ہے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے حالانکہ یہ پڑھنا اس کے لئے سخت مشکل ہو، اس کے لئے دو اجر ہیں۔''

٤۔ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَثَلُ

الحديث رقم ٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: فضل القرآن على سائر الكلام، ٤/١٩١٧، الرقم: ٤٧٣٢، و في كتاب: فضائل القرآن، باب: إثم من راء ى بقراء ة القرآن أو تأكل به أو فخر به، ٤/١٩٢٨، الرقم: ٤٧٧٢، و في كتاب: الأطعمة، باب: ذكر الطعام، ٥/٢٠٧٠، الرقم: ٥١١١، و في كتاب: التوحيد، باب: قراء ة الفاجر و المنافق و أصواتهم و تلاوهتم لا تجاوز حناجرهم، ٦/٢٧٤٨، الرقم: ٧١١٢، و مسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين و قصرها، باب: فضيلة حافظ القرآن، ١/٥٤٩، الرقم: ٧٩٧، و الترمذي في السنن، كتاب: الأمثال عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في مثل المؤمن القارئ القرآن و غير القارئ، ٥/١٥٠، الرقم: ٢٨٦٥، و قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، و النسائي في ←

الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ، وَ طَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ.

و في رواية: بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرِ. متفق عليه و هذا لفظ مسلم.

''حضرت ابوموسیٰ اشعری ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بندۂ مومن قرآن مجید پڑھتا رہتا ہے اس کی مثال مالٹا کی طرح (عرب کے ایک) لذیذ پھل کی سی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی اور مزہ بھی خوب اور پاکیزہ ہوتا ہے اور وہ بندۂ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا، اس کی مثال خشک کھجور کی سی ہے جس میں خوشبو تو نہیں ہوتی البتہ ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور وہ منافق جو قرآن مجید پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ (گلاب کے پھول) کی سی ہے کہ اس کی خوشبو اچھی اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرتا حنظلہ (تمہ) کی سی ہے کہ اس میں خوشبو بالکل نہیں ہوتی اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور ایک روایت میں ''منافق کی بجائے فاجر (یعنی بدکار) کے الفاظ ہیں۔''

٥۔ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي

السنن، كتاب: الإيمان و شرائعه، باب: مثل الذي يقرأ القرآن من مؤمن و منافق، ٨/١٢٤، الرقم: ٥٠٣٨، و ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن و علمه، ١/٧٧، الرقم: ٢١٤، و أحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤٠٣۔

الحديث رقم ٥: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الأدب، باب: من يؤمر أن يجالس، ٤/٢٥٩، الرقم: ٤٨٢٩، و أحمد بن حنبل في المسند، ←

يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَ لَا رِيْحَ لَهَا، وَ مَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ وَ مَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَ لَا رِيْحَ لَهَا، وَ مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَيءٌ أَصَابَکَ مِنْ رِيْحِهِ وَ مَثَلُ جَلِيْسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيْرِ إِنْ لَمْ يُصِبْکَ مِنْ سَوَادِهِ أَصَابَکَ مِنْ دُخَانِهِ.

رواه أبو داود وأحمد وأبو يعلى مختصرا.

’’حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ مومن بندہ جو تلاوتِ قرآن کرتا ہے اس کی مثال مالٹا کی طرح لذیذ پھل کی سی ہے کہ اس کی خوشبو بھی خوش کن اور مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور وہ مومن بندہ جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال سوکھی کھجور (چھوہارہ) کی طرح ہے جس میں خوشبو تو نہیں ہوتی لیکن ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور فاجر (بدکار) جو قرآنِ پاک پڑھتا ہے، اس کی مثال ریحانہ (گلاب کے پھول) کی سی ہے کہ اس کی خوشبو اچھی اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن پاک کی تلاوت نہ کرنے والے فاجر کی مثال حنظلہ (تمہ) کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور خوشبو بالکل نہیں ہوتی اور نیک صالح شخص کے پاس بیٹھنے والے کی مثال خوشبو فروش (عطار) کے

٤/٤٠٨، و أبو يعلى في المسند، ٧/٢٧٤، الرقم: ٤٢٩٥، و القضاعي في مسند الشهاب، ٢/٢٨٩، الرقم: ١٣٨١، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٧، الرقم: ٢١٩١، و المقدسي في الأحاديث المختارة، ٦/١٩٩، الرقم: ٢٢١٥، و الطيالسي في المسند، ١/٧٠، الرقم: ٥١٥۔

پاس بیٹھنے والے کی سی ہے کہ تجھے اس سے کچھ بھی نہ ملے تو اس کی خوشبو تو تجھے ضرور پہنچے گی اور برے آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال بھٹی والے (لوہار) کے پاس بیٹھنے والے کی طرح ہے کہ اگر اس کی کالک تجھے نہ بھی پہنچے تو کم از کم اس کا دھواں تو تیرے ناک میں ضرور داخل ہوگا۔‘‘

٦۔ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ. رواه مسلم.

’’حضرت ابوامامہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن مجید پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔‘‘

٧۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي

الحديث رقم ٦: أخرجه مسلم فى الصحيح، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل قراءة القرآن و سورة البقرة، ١/٥٥٣، الرقم: ٨٠٤، و أحمد بن حنبل فى المسند، ٥/٢٥٤، الرقم: ٢٢٢٤٧، ٢٢٢٦٧، و الطبرانى فى المعجم الأوسط، ١/١٥٠، الرقم: ٤٨، و فى المعجم الكبير، ٨/١١٨، الرقم: ٧٥٤٦، و ابن حبان فى الصحيح، ١/٣٢٢، الرقم: ١١٦، و البيهقى فى شعب الإيمان، ٢/٣٤١، الرقم: ١٩٨٠.

الحديث رقم ٧: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: اغتباط صاحب القرآن، ٤/١٩١٩، الرقم: ٤٧٣٨، و مسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين و قصرها، باب: فضل من يقوم بالقرآن، ١/ ٥٥٨، الرقم: ٨١٥، و أحمد بن حنبل في المسند، ٢/٤٧٩، الرقم: ١٠٢١٨، و البيهقي في السنن الكبرى، ٤/١٨٩، الرقم: ٧٦١٦، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٩، الرقم: ٢٢٠١، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ٣/١٠٨، و قال رواه الطبراني في الأوسط و رجاله موثقون.

اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ: لَيْتَنِي أُوْتِيتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُـلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَيْتَنِي أُوْتِيتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُـلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. متفق عليه. و هذا لفظ البخاري.

’’حضرت ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حسد (رشک) تو بس دو آدمیوں سے ہی کرنا جائز ہے۔ پہلا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن (پڑھنا و سمجھنا) سکھایا تو وہ رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کرتا ہے اس کا پڑوسی اسے قرآن پڑھتے ہوئے سنتا ہے تو کہہ اٹھتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی مثل قرآن عطا کیا جاتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال بخشا ہے اور وہ اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ دوسرا شخص اسے دیکھ کر کہتا ہے کاش مجھے بھی اتنا مال ملتا جتنا اسے ملا ہے تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔‘‘

٨۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَجْمَعُ

الحديث رقم ٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الجنائز، باب: الصلاة على الشهيد، ١/ ٤٥٠، الرقم: ١٢٧٨، وفي باب: من يقدم في اللحد، ١/ ٤٥٢، الرقم: ١٢٨٢۔ ١٢٨٣، و الترمذي في السنن، كتاب: الجنائز عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد، ٣/ ٣٥٤، الرقم: ١٠٣٦، و أبو داود في السنن، كتاب: الجنائز، باب: في الشهيد يغسل، ٣/ ١٩٦، الرقم: ٣١٣٨، و النسائي في السنن، كتاب: الجنائز، باب: ترك الصلاة عليهم، ٤/ ٦٢، الرقم: ١٩٥٥، وابن ماجة في السنن، كتاب: ما جاء في الجنائز، باب: ما جاء في الصلاة على الشهداء و دفنهم، ١/ ٤٨٥، الرقم: ١٥١٤۔

بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيْرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ، وَ قَالَ: أَنَا شَهِيْدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رواه البخاري والترمذي وغيرهم.

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ شہداء اُحد میں سے دو، دو صحابہ کرام کو ایک کپڑے (کفن) میں جمع فرماتے اور پوچھتے کہ ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے؟ جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اسے قبر میں آگے کر دیتے اور فرماتے: میں قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گا۔''

٩۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷺ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لاَ أَقُوْلُ آلٓمٓ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلاَمٌ حَرْفٌ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ.

رواه الترمذي والبزار وابن أبي شيبة والطبراني.

''حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلہ میں ایک نیکی

الحديث رقم ٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ما له من الأجر، ٦/١٧٥، الرقم: ٢٩١٠، وقال أبوعيسى: هذا حديث حسن صحيح، والبزار في المسند، ٧/١٩٢، الرقم: ٢٧٦١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١١٨، الرقم: ٢٩٩٣٣، والطبراني في المعجم الأوسط، ١/١٠٢، الرقم: ٣١٤، وفي المعجم الكبير، ١٨، ٧٦، الرقم: ١٤١، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤٢، الرقم: ١٩٨٣، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٢٥،الرقم: ٢١٨٥۔

ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آلٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف آلٓمٓ پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔''

١٠۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَقُولُ الرَّبُّ ﷻ: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ.

رواه الترمذي والدارمي والبيهقي.

وقال أبوعيسى: هذا حديث حسن.

''حضرت ابو سعید خُدری ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت فرماتا ہے: جس شخص کو قرآن اور میرا ذکر اتنا مشغول کردے کہ وہ مجھ سے کچھ مانگ بھی نہ سکے۔ تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا فرما دیتا ہوں اور تمام کلاموں پر اللہ تعالیٰ کے کلام (قرآن حکیم) کی فضیلت اسی طرح ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق پر (فضیلت ہے)۔''

١١۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِنَّ الَّذِي

الحديث رقم ١٠: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (٢٥)، ٥/١٨٤، الرقم: ٢٩٢٦، والدارمي في السنن، ٢/٥٣٣، الرقم: ٣٣٥٦، وعبد الله بن أحمد في السنة، ١/١٤٩، الرقم: ١٢٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٥٣، الرقم: ٢٠١٥، وفي الإعتقاد، ١/١٠٢، والحكيم الترمذي في نوادر الأصول، ٣/٢٥٩، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٢٦، الرقم: ٢١٨٩۔

الحديث رقم ١١: أخرجه الترمذي فى السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (١٨)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٣، و الدارمى فى السنن، ←

لَيْسَ فِي جَوفِهِ شَيءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.

رواه الترمذي والدارمي و أحمد.

وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح، وقال الحاكم: هذا حديث صحيح الإسناد.

''حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔''

١٢۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَ رَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا،

كتاب: فضائل القرآن، باب: فضل من قرأ القرآن، ٢/٥٢١، الرقم: ٣٣٠٦، و أحمد بن حنبل فى المسند، ١/٢٢٣، الرقم: ١٩٤٧، والحاكم فى المستدرك، ١/٧٤١، الرقم: ٢٠٣٧، و البيهقى فى شعب الإيمان، ٢/٣٢٨، الرقم:١٩٤٣، و المقدسى فى الأحاديث المختارة، ٩/٥٣٧، الرقم: ٥٢٥.

الحديث رقم ١٢: أخرجه الترمذى فى السنن ، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب (١٨)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٤، وأبو داود فى السنن، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل فى القراء ة، ٢/٧٣، الرقم: ١٤٦٤، وابن ماجة عن أبى سعيد الخدرى ﷺ فى السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ٢/١٢٤٢، الرقم: ٣٧٨٠ ، وابن حبان فى الصحيح، ٣/٤٣، الرقم: ٧٦٦، والحاكم فى المستدرك، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣٠، والبيهقى فى السنن الصغرى، ١/٥٦٠، الرقم: ١٠٣٠، وابن أبى شيبة فى المصنف، ٦/١٣١، الرقم: ٣٠٥٦، و أحمد بن حنبل فى المسند، ٢/١٩٢، الرقم: ٦٧٩٩.

فَإِنَّ مَنْزِلَتَکَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا. رواه الترمذي وأبوداود.

وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح.

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل کیا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔''

١٣۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ (الْقُرْآنُ): يَا رَبِّ، حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ، فَيُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَارْقَ، وَ تُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً.

رواه الترمذي والحاكم والبيهقي.

وقال أبوعيسي: هذا حديث حسن صحيح، وقال الحاكم: هذا حديث صحيح الإسناد.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بروزِ قیامت صاحبِ قرآن (قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والا) آئے گا تو قرآن کہے گا:

الحديث رقم ١٣: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (١٨)، ٥/١٧٨، الرقم: ٢٩١٥، و الحاكم في المستدرك، ١/٧٣٨، الرقم: ٢٠٢٩، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣٠-١٣١، الرقم: ٣٠٠٤٧- ٣٠٠٤٨، ٣٠٠٥٨، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤٦، الرقم: ١٩٩٦-١٩٩٧، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٨، الرقم: ٢١٩٨.

اے رب! اسے زیور پہنا، تو صاحبِ قرآن کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اسے اور بھی (اصلی لباس) پہنا، تو اسے عزت و بزرگی کا لباس پہنا دیا جائے گا۔ پھر قرآن کہے گا: اے میرے مولیٰ! اب اس سے راضی ہو جا (اس کی تمام خطائیں معاف کردے) تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اس سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے زینے) چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے میں اس کی نیکی بڑھتی جائے گی۔‘‘

١٤۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ رضي الله عنه عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَ عَمِلَ بِمَا فِيْهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَومَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَو كَانَتْ فِيْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا. رواه أبو داود وأحمد و الحاكم وأبو يعلى.

و قال الحاكم: صحيح الإسناد.

’’حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اس پر عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہو گی۔ تو اس کے بارے میں تمہارا کیا

الحديث رقم ١٤: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قرأة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٣، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٤٠، و الحاكم في المستدرك، ١/٧٥٦، الرقم: ٢٠٨٥، و أبو يعلي في المسند، ٣/٦٥، الرقم: ١٤٩٣، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٢٩، الرقم: ١٩٤٨، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٨، الرقم: ٢١٩٦۔

خیال ہے جس نے خود اس پر عمل کیا؟ (یعنی اس کے ماں باپ کو تو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)۔‘‘

١٥۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ: اقْرَءُوْا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيعُ يَومَ الْقِيَامَةِ، إِنَّهُ يَقُولُ يَومَ الْقِيَامَةِ: يَا رَبِّ حَلِّهِ حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ فَيُحَلَّى حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ، يَا رَبِّ اكْسِهِ كِسْوَةَ الْكَرَامَةَ فَيُكْسَى كِسْوَةَ الْكَرَامَةَ، يَا رَبِّ أَلْبِسْهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَلَيْسَ بَعْدَ رِضَاءَ کَ شَيءٌ.

رواه الدارمي والقضاعي والديلمي.

’’حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ (اے لوگو!) قرآن پڑھو۔ بیشک قیامت کے روز نہایت ہی اچھا شفاعت کرنے والا ہے۔ قیامت کے روز یہ عرض گزار ہوگا، اے میرے رب! اس شخص (صاحب قرآن) کو عزت والا زیور پہنا پس اسے عزت والا زیور پہنایا جائے گا، اے میرے رب! اسے عزت والا لباس پہنا تو اسے عزت والا لباس پہنایا جائے گا، اے میرے رب اسے عزت والا تاج پہنا، اے رب! اس سے راضی ہوجا۔ بیشک تیری رضا کے بعد کوئی چیز نہیں بچتی (جس کا مطالبہ کیا جائے)۔‘‘

١٦۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيُبَشَّرْ.

رواه الدارمي وابن منصور.

الحديث رقم ١٥: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٢٢، الرقم: ٣٣١١، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/٢٥٧، الرقم: ١٣١٠، والديلمي في الفردوس بماثور الخطاب، ٤/٢٦٢، الرقم: ٦٧٧٢۔

الحديث رقم ١٦: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٣۔ ٣٣٢٤، و ابن منصور في السنن، ١/١٢، الرقم: ٣، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣٣، الرقم: ٣٠٠٨۔

وفي رواية عنه: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيُبَشَّرْ. رواه ابن أبي شيبة.

''حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جو قرآن سے محبت کرتا ہے۔

اور آپ ہی سے مروی ایک روایت کے الفاظ ہیں: خوشخبری ہو اس شخص کے لئے جس نے قرآن پڑھا۔''

١٧۔ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ، فَمَنْ دَخَلَ فِيْهِ فَهُوَ آمِنٌ. رواه الدارمي وابن المبارک.

وفي رواية عنه قَالَ: هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ.

رواه الطبراني بأسانيد و رجال هذ الطريق رجال الصحيح.

''حضرت عبداللہ ﷺ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہوگیا اسے امن نصیب ہوگیا۔''

اور ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ ہی سے مروی ہے آپ نے فرمایا: یہ قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس تم میں سے جو شخص اس سے سیکھنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اس سے ضرور سیکھے۔''

الحديث رقم ١٧: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٢، و ابن المبارك في الزهد، ١/٢٧٢، الرقم: ٧٨٧، والطبراني في المعجم الكبير، ٩/١٢٩، الرقم: ٨٦٤٢، و عبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٦٨، الرقم: ٥٩٩٨، و ابن منصور في السنن، ١/٤٣، الرقم: ٧، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٦٤۔

١٨۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ، وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ، فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ، فَجَعَلَتْ تَدْنُو، وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ. متفق عليه وهذا لفظ البخاري.

''حضرت براء بن عازب ﷺ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورہ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے پاس ہی دو رسیوں کے ساتھ ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، پس اس آدمی کے اوپر بادل چھا گیا اور وہ اس کے نزدیک سے نزدیک تر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اس کا گھوڑا بدکنے لگا۔ جب صبح کے وقت وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سکینہ (اطمینانِ قلب) ہے جس کا (تمہارے دل پر) تلاوتِ قرآن کے باعث نزول ہوا۔''

١٩۔ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَذِنَ اللهُ لِعَبْدٍ فِي شَيءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَ إِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ

الحديث رقم ١٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: فضل سورة الكهف، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٤، ومسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين وقصرها، باب: نزول السكينة لقراءة القرآن، ١/٥٤٧، الرقم: ٧٩٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٤٦٢، الرقم: ١١٥٠٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٢٨١، ٢٩٣، وأبو يعلى في المسند، ٣/٢٦٧، الرقم: ١٧٢٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٧٣۔

الحديث رقم ١٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (١٧)، ٥/١٧٦، الرقم: ٢٩١١، و أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٦٨، الرقم: ٢٢٣٦٠، و الطبراني في المعجم الكبير، ٨/١٥١، الرقم: ٧٦٥٧، و المروزي في تعظيم قدر الصلاة، ١/٢٠٨، الرقم: ١٧٨، والمنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٨، الرقم: ٢١٩٧۔

فِي صَلَاتِهِ وَ مَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

رواه الترمذي وأحمد والطبراني.

''حضرت ابو امامہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی کوئی چیز اتنے غور (ومحبت) سے نہیں سنتا، جتنے غور سے اس کی دو رکعت نماز سنتا ہے۔ بندہ جب تک نماز میں رہتا ہے، نیکی اس بندے کے سر پر سایہ فگن رہتی ہے اور بندے کسی عمل سے اتنا قربِ الٰہی نہیں پا سکتے جتنا قرب کلامِ الٰہی یعنی قرآن کے ذریعہ سے پا سکتے ہیں۔''

٢٠۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ، فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى، فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ: فَخَشِيْتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى (وَكَانَ ابْنُهُ) فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوقَ رَأْسِي فِيْهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا، قَالَ: فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي، فَقَالَ

الحديث رقم ٢٠: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: نزول السكينة و الملائكة عند قراءة القرآن، ٤/١٩١٦، الرقم: ٤٧٣٠، و مسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين و قصرها، باب: نزول السكينة لقراءة القرآن، ١/٥٤٨، الرقم: ٧٩٦، و النسائي في السنن الكبرى، ٥/٦٧، الرقم: ٨٢٤٤، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٨١، الرقم: ١١٧٨٣، و الحاكم في المستدرك، ١/٧٤٠، الرقم: ٢٠٣٤، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٨٤، الرقم: ٢٦٨٠، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣٠، الرقم: ٢٢٠٦.

رَسُولُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَقَرَأْتُ، ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيْبًا مِنْهَا خَشِيْتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيْهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ، وَ لَو قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ.

متفق عليه و هذا لفظ مسلم.

ورواه الحاكم بنحوه باختصار وقال فيه: فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ قَالَ: مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَاللهِ، مَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَمْضِيَ قَالَ: فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، أَمَا إِنَّكَ لَو مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ.

وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم.

''حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ حضرت اُسید بن حضیر ﷺ ایک رات کھجوروں کے کھلیان میں قرآن پاک پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کا گھوڑا (جو ایک جانب بندھا ہوا تھا) کودنے لگا۔ (وہ تلاوت سے رک گئے تو گھوڑا بھی رک گیا) وہ پھر پڑھنے لگے تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ اسی طرح انہوں نے پھر پڑھا تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ حضرت اسید ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے ڈر ہوا کہیں یہ یحییٰ (ان کے بیٹے تھے جو ایک جانب گھوڑے کے پاس ہی سو رہے تھے) کو کچل نہ دے۔ میں اٹھ کر گھوڑے کے پاس گیا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سر کے اوپر ایک سائبان سا ہے جس میں بہت سے چراغ

جل رہے ہیں (میرے دیکھتے ہی دیکھتے) وہ فضا میں اوپر کو بلند ہوگیا یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہوگیا۔ فرمایا: میں نے صبح حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! آج آدھی رات کے وقت میں اپنے کھجوروں کے کھلیان میں تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے، عرض کیا: میں نے پڑھا تو گھوڑا کودنے لگا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! تمہیں پڑھتے رہنا چاہئے تھا۔ انہوں نے عرض کیا: میں نے پڑھا تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حضیر کے بیٹے! تم پھر بھی پڑھتے رہتے۔ (تمہیں تلاوت قرآن موقوف نہ کرنی چاہئے تھی)۔ عرض کرنے لگے: میں نے تلاوت موقوف کر دی کیونکہ یحییٰ گھوڑے کے قریب سو رہا تھا، مجھے خوف ہوا کہ کہیں گھوڑا اسے کچل نہ دے۔ پھر میں نے ایک سائبان سا دیکھا جس میں چراغ سے روشن تھے۔ وہ فضا میں بلند ہوگیا یہاں تک کہ پھر مجھے نظر نہ آیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ملائکہ تھے جو تمہاری تلاوت سننے آئے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح کے وقت لوگ انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ان میں سے کوئی فرشتہ پوشیدہ نہ رہتا۔‘‘

امام حاکم نے بھی اسی طرح مختصراً روایت کیا ہے۔ ان کے الفاظ یہ ہیں: ’’میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو اچانک چراغوں کی طرح کوئی چیز دیکھی جو کہ آسمانوں اور زمین کے درمیان لٹک رہے تھے۔ پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! (اس کے بعد) مجھ میں (تلاوت) جاری رکھنے کی طاقت نہ رہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ملائکہ تھے جو قرأت قرآن (سننے) کے لئے نازل ہوئے تھے پس اگر تم تلاوت جاری رکھتے تو بہت سے (روحانی انوار و عجائبات) کا مشاہدہ کرتے۔‘‘

۲۱۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ،

الحديث رقم ٢١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الدعوات عن رسول الله ﷺ، باب: ما يقول في سجود القرآن، ٢/٤٧٢، الرقم: ٥٧٩،
←

فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! إِنِّي رَأَيْتُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ، فَرَأَيْتُ كَأَنِّي قَرَأْتُ سَجْدَةً، فَرَأَيْتُ الشَّجَرَةَ كَأَنَّهَا تَسْجُدُ لِسُجُوْدِي فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ سَاجِدَةٌ، وَ هِيَ تَقُوْلُ: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ أَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَرَأَ السَّجْدَةَ، فَسَمِعْتُهُ، وَ هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ مِثْلَ مَاقَالَ الرَّجُلُ عَنْ كَلَامِ الشَّجَرَةِ.

رواه الترمذي و ابن ماجة و ابن خزيمة و ابن حبان واللفظ له.

وقال أبوعيسي: هذا حديث حسن، و قال الحاكم: هذا حديث صحيح.

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت بیان کی کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! آج رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے دیکھا گویا میں نے نماز میں سجدہ والی آیت پڑھی (اور سجدہ کیا) پھر دیکھا کہ وہ درخت بھی میرے سجدے کی وجہ سے سجدہ میں پڑا ہے۔ میں نے سنا کہ درخت سجدے میں پڑے پڑے کہہ رہا ہے: اے میرے پروردگار! اس سجدہ کی برکت سے میرے لئے اپنے پاس اجر

..... وابن ماجة في السنن، كتاب: إقامة الصلاة و السنة فيها، باب: سجود القرآن، ١/٣٣٤، الرقم: ١٠٥٣، و ابن خزيمة في الصحيح، ١/٢٨٢، الرقم: ٥٦٢، و ابن حبان في الصحيح، ٦/٤٧٣، الرقم: ٢٧٦٨، والحاكم في المستدرك، ١/٣٤١، الرقم: ٧٩٩، و الطبراني في المعجم الكبير، ١١/١٢٩، الرقم: ١١٢٦٢، و ابن اسحاق في شعار أصحاب الحديث، ١/٦٣، الرقم: ٨٤، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣٣، الرقم: ٢٢١٩.

لکھ دے، اسے میرے لئے اپنے پاس خزانہ بنادے۔ مجھ سے گناہ دور فرمادے اور اسے میری طرف سے ایسے قبول فرما جیسے تو نے اپنے (مکرم) بندے حضرت داود علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے آیت سجدہ تلاوت فرمائی پھر میں نے سنا کہ آپ ﷺ حالت سجدہ میں وہی الفاظ ادا فرما رہے تھے جو اس آدمی نے درخت کے کلام سے نقل کئے تھے (یعنی درخت کی دعا)۔‘‘

٢٢۔ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللهِ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رواه الترمذي.

’’حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیشک تم قرآن سے بڑھ کر افضل کسی اور چیز کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف ہرگز نہیں لوٹو گے۔‘‘

٢٣۔ عَنْ بُرَيْدَةَ رضي الله عنه، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: وَ إِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لَهُ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ و أَسْهَرْتُ

الحديث رقم ٢٢: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عند رسول الله ﷺ، باب: (١٧)، ٥/ ١٧٧، الرقم: ٢٩١٢۔

الحديث رقم ٢٣: أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب: الأدب، باب: ثواب القرآن، ٢/ ١٢٤٢، الرقم: ٣٧٨١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/ ٣٤٨، الرقم: ٢٣٠٠٠، ٥/ ٣٥٢، الرقم: ٢٣٠٢٦، والدارمي في السنن، ٢/ ٥٤٣، الرقم: ٣٣٩١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ١٢٩، الرقم: ٣٠٠٤٥، والطبراني في المعجم الأوسط، ٦/ ٥١، الرقم: ٥٧٦٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٣٤٤، الرقم: ١٩٨٩۔

لَيْلَکَ، وَ إِنَّ کُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَ إِنَّکَ الْيَومَ مِنْ وَرَاءِ کُلِّ تِجَارَةٍ، فَيُعْطَى الْمُلْکُ بِيَمِيْنِهِ وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ وَ يُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَ يُکْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَ کُسِينَا هَذَا؟ وَ يُقَالُ لَهُمَا: بِأَخْذِ وَلَدِکُمَا الْقُرآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجِ الْجَنَّةِ وَ غُرَفِهَا، فَهُوَ فِي صُعُودٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذًّا کَانَ أَوْ تَرْتِيلًا.

رواه ابن ماجة طرفا منه و أحمد والدارمي و اللفظ له.

’’حضرت بریدہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا پس میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے روز قرآن، قرآن پڑھنے والے کو اس وقت ملے گا جب اس کی قبر پھٹے گی (اور وہ قبر سے باہر نکلے گا) ایسے شخص کی شکل میں جس کا رنگ کمزوری اور خوف کی وجہ سے تبدیل ہو چکا ہو اور کہے گا کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ تو وہ شخص کہے گا میں تجھے نہیں پہچانتا، پس قرآن کہے گا میں تمہارا دوست قرآن ہوں وہ دوست جس نے دوپہر کے وقت شدید گرمی کے دنوں میں اپنے چشموں سے سیراب کیا اور تیری راتوں کو جگائے رکھا اور بے شک ہر تاجر اپنے کاروبار کے پیچھے بھاگتا ہے اور بے شک تو بھی آج اپنے اس کاروبار کے پیچھے بھاگے گا (جو تجھے نفع دے) پس اس شخص کو اس کے دائیں ہاتھ میں بادشاہت اور بائیں ہاتھ میں ہمیشہ کی زندگی (یعنی پروانہ جنت) تھما دیا جائے گا اور اس کے سر پر وقار کا تاج سجایا جائے گا اور اس کے والدین کو دو قیمتی لباس پہنائے جائیں گے جن کی قیمت پوری دنیا سے بھی نہیں لگائی جاسکتی۔ پس وہ دونوں کہیں گے ہمیں کس وجہ سے یہ قیمتی جوڑے پہنائے گئے تو ان سے کہا جائے گا تمہارے بیٹے کے (دنیا میں) قرآن سیکھنے کی وجہ سے پھر اس صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ جنت کے کمروں اور سیڑھیوں پر اس قرآن کو پڑھتا جا پس وہ اس وقت تک ان (سیڑھیوں) پر چڑھتا رہے گا جب تک وہ قرآن کو پڑھتا رہے گا خواہ اس کا پڑھنا جلدی کے ساتھ ہو یا ٹھہر ٹھہر کر۔‘‘

٢٤۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِي ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيءٍ مَعَهُ. رواه ابن ماجة وأحمد وأبويعلى.

''حضرت ابوسعید خدری ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کے لیے (قیامت کے دن) حکم ہوگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا کہ قرآن پڑھ اور اوپر چڑھتا چلا جا وہ قرآن مجید پڑھتا چلا جائے گا اور ہر آیت کے بدلے ایک درجہ ترقی کرتا چلا جائے گا یہاں تک کہ جہاں اس کی آخری آیت ہوگی اتنا ہی اس کا (جنت میں بلند) درجہ ہوگا۔''

٢٥۔ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَ حَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَ الْجَافِي عَنْهُ، وَ إِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

رواه أبوداود و البخاري في الأدب وابن أبي شيبة والبزار.

الحديث رقم ٢٤: أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب: الأدب، باب: ثواب القرآن، ٢/٢٤٢، الرقم: ٣٧٨٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٠، الرقم: ١١٣٧٨، وأبو يعلى في المسند، ٢/٣٤٦، الرقم: ١٠٩٤، والكناني في مصباح الزجاجة، ٤/١٢٥، الرقم: ١٣٢٨۔

الحديث رقم ٢٥: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الأدب، باب: في تنزيل الناس منازلهم، ٤/٢٦١، الرقم: ٤٨٤٣، و البخاري في الأدب المفرد، ١/١٣٠، الرقم: ٣٥٧، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٤٢١، الرقم: ٣٢٥٦١، والبزار في المسند، ٨/٧٤، الرقم: ٣٠٧٠، و البيهقي في السنن الكبرى، ٨/١٦٣، وفي شعب الإيمان، ٢/٥٥٠، الرقم: ٢٦٨٥۔

’’حضرت ابو موسیٰ اشعری ﷺ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے مسلمان کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے، اور قرآن مجید کے عالم کی جو اس میں تجاوز کرتا ہو نہ اس (کی تعلیمات) سے پیچھے ہٹتا ہو (اس کی تعظیم کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے)، اور اسی طرح عدل کرنے والے حکمران کی تعظیم کرنا (بھی تعظیم اِلٰہی کا ایک حصہ ہے)۔‘‘

٢٦۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ حَافَظَ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ.

رواه ابن خزيمة والحاكم و اللفظ له و البيهقي.

وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط الشيخين.

’’حضرت ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ان (پانچ وقت کی) فرض نمازوں کی حفاظت کرے وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور جس نے رات کو ایک سو آیات تلاوت کی وہ (اللہ تعالیٰ کے) فرمانبردار بندوں میں لکھا جائے گا۔‘‘

٢٧۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُولُ

الحديث رقم ٢٦: أخرجه ابن خزيمة في الصحيح، ٢/١٨٠، الرقم: ١١٤٢، و الحاكم في المستدرك، ١/٤٥٢، الرقم: ١١٦٠، و ابن منصور في السنن، ٢/٤٢٧، الرقم: ١٣٦، و قال: سنده صحيح، و ابن ابي شيبة في المصنف، ٦/١٣٤، الرقم: ٣٠٠٨٤، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٩٩، الرقم: ٢١٩١، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣٢، الرقم: ٢٢١٦۔

الحديث رقم ٢٧: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: تحزيب القرآن، ٢/٥٧، الرقم: ١٣٩٨، و ابن حبان في الصحيح، ←

اللهِ ﷺ، مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَ مَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ، وَ مَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِيْنَ.

رواه أبو داود و ابن حبان.

وفي رواية عنه: مَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُتَفَكِّرِيْنَ.

رواه الديلمي.

''حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ غافل بندوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جس شخص نے سو آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ اطاعت گزار بندوں میں لکھا جائے گا، اور جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (بے حد وحساب) ثواب پانے والوں میں لکھا جائے گا۔''

اور انہی سے مروی ایک روایت میں ہے کہ ''جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں) غور وفکر کرنے والا لکھا گیا۔''

٢٨۔ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ

.....٦/٣١٠، الرقم: ٢٥٧٢، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٣/٤٩٢، الرقم: ٥٥٢٨، والنووي في التبيان، ١/٧٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٤٨، الرقم: ٩٤٥.

الحديث رقم ٢٨: أخرجه إبن ماجة فى السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن و علمه ١/٧٨، الرقم: ٢١٥، و النسائى فى السنن الكبرى، ٥/١٧، الرقم: ٨٠٣١، والحاكم فى المستدرك، ١/٧٤٣، الرقم: ٢٠٤٦، وقال الحاكم : وقد روى هذا حديث من ثلاثة أوجه عن أنس ﷺ هذا أمثلها، وأحمد بن حنبل فى المسند، ٣/١٢٧، الرقم: ١٢٣٠١، والحارث فى المسند (زوائد الهيثمى)، ٢/٧٣٩، الرقم: ٧٣٣.

النَّاسِ. قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ أَهْلُ اللهِ وَ خَاصَّتُهُ. رواه النسائي في السنن الكبرى و إسناده صحيح.

''حضرت انس ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام ﷺ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے، وہی اللہ والے اور اس کے خواص ہیں۔''

٢٩۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ ﷺ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! أَوْصِنِي؟ قَالَ: أُوْصِيْکَ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْکَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَ ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَکَ فِي الْأَرْضِ، وَ ذُخْرٌ لَکَ فِي السَّمَاءِ.....الحديث.

رواه ابن حبان و الطبراني و البيهقي.

''حضرت ابوذر ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ ہی سارے معاملے کی اصل ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کچھ مزید وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (اے ابوذر!) تلاوتِ قرآن ضرور کیا کرو کہ یہ زمین میں

الحديث رقم ٢٩: أخرجه ابن حبان في الصحيح، ٢/٧٦-٧٨، الرقم: ٣٦١، و الطبراني في المعجم الكبير، ٢/١٥٧، الرقم: ١٦٥١، والبيهقي في شعب الإيمان، ٤/٢٤٢، الرقم: ٤٩٤٢،و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٧، الرقم: ٢١٩٣، و الديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٣/٣١، الرقم: ٤٠٦٨، و الهيثمي في موارد الظمآن، ١/٥٣، الرقم: ٩٤، و في مجمع الزوائد، ٤/٢١٦۔

تمہارے لئے نور اور آسمانوں میں تمہارے لئے (نیکیوں کا) ذخیرہ ہوگا۔‘‘

۳۰۔ عَنْ سَلاَمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ: كَانَ قَتَادَةُ ﷺ يَقُولُ: أَعْمُرُوْا بِهِ قُلُوْبَكُمْ وَاعْمُرُوْا بِهِ بُيُوتَكُمْ قَالَ: أُرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

رواه الدارمي.

’’حضرت سلام ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ ﷺ بیان کیا کرتے تھے: قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔‘‘

۳۱۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَقَدِ اسْتَدْرَجَ النُّبُوَّةَ بَيْنَ جَنْبَيْهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُوحَى إِلَيْهِ لَا يَنْبَغِي لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَنْ يَجِدَّ مَعَ جِدٍّ، وَ لَا يَجْهَلَ مَعَ جَهْلٍ وَ فِي جَوفِهِ كَلَامُ اللهِ تَعَالَى. رواه الحاكم والبيهقي.

وقال الحاكم: صحيح الإسناد.

’’حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا، اس نے اپنے دونوں پہلوؤں (یعنی سینے میں ظاہراً عملِ) نبوت رکھ لیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کی طرف وحی نازل نہیں ہوتی۔ صاحب قرآن کو زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی جھگڑنے والے سے جھگڑے اور نہ ہی یہ مناسب ہے کہ جاہل کے

الحديث رقم ۳۰: أخرجه الدارمي في السنن، باب: في تعاهد القرآن، ۲/ ۵۳۰، الرقم: ۳۳۴۲۔

الحديث رقم ۳۱: أخرجه الحاكم في المستدرك، ۱/ ۷۳۸، الرقم: ۲۰۲۸، و البيهقي في شعب الإيمان، ۲/ ۵۲۲، الرقم: ۲۵۹۱، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ۲/ ۲۲۹، الرقم: ۲۲۰۴۔

ساتھ جاہلوں کی سی بات کرے حالانکہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔‘‘

٣٢۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَاقْبَلُوا مَأْدُبَتَهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللهِ، وَ النُّورُ الْمُبِيْنُ، وَ الشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّکَ بِهِ، وَ نَجَاةٌ لِمَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَزِيْغُ فَيُسْتَعْتَبُ وَ لَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمَ، وَ لَا تَنْقِضِي عَجَائِبُهُ، وَ لَا يَخْلُقُ مِنْ کَثْرَةِ الرَّدِّ اتْلُوهُ فَإِنَّ اللهَ يَاجُرُکُمْ عَلَى تِلَاوَتِهِ بِکُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: الٓمٓ حَرْفٌ وَ لَکِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَ لَامٌ حَرْفٌ وَ مِيْمٌ حَرْفٌ.

رواه الحاکم و الدارمي و ابن أبي شيبة و عبد الرزاق و الطبراني و البيهقي.

’’حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان (عطیہ و نعمت) ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس کی دعوت قبول کرو۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی، چمکتا دمکتا نور اور (ہر روگ و پریشانی کا) نفع بخش علاج ہے جو اس پر عمل کرے اس کے لئے (باعثِ) حفاظت اور جو اس کی پیروی کرے اس کے لئے (باعثِ) نجات ہے۔ یہ جھکتا نہیں کہ اس کو کھڑا کرنا

الحديث رقم ٣٢: أخرجه الحاکم في المستدرک، ١/٧٤١، الرقم: ٢٠٤٠، و الدارمي في السنن، ٢/٥٢٣، الرقم: ٣٣١٥، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٥، الرقم: ٣٠٠٠٨، و عبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٧٥، الرقم: ٦٠١٧، و الطبراني في المعجم الکبير، ٩/١٣٠، الرقم: ٨٦٤٦، و البيهقي في السنن الصغرى، ١/٥٤١، الرقم: ٩٨٣، و في شعب الإيمان، ٢/٣٤٢، الرقم: ١٩٨٥، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣١، الرقم: ٢٢٠٨.

پڑے۔ ٹیڑھا نہیں ہوتا کہ سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے عجائب (رموز و اسرار، نکات وحکم) کبھی ختم نہ ہوں گے اور بار بار کثرت سے پڑھتے رہنے سے بھی پرانا نہیں ہوتا (یعنی اس سے دل نہیں بھرتا) اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت پر تمہیں ہر حرف کے عوض دس نیکیوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔ یاد رکھو! میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے (گویا صرف الٓمٓ پڑھنے سے ہی تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔‘‘

٣٣۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كُتِبَتْ عِنْدَهُ سُورَةُ النَّجْمِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ سَجَدَ وَ سَجَدْنَا مَعَهُ وَ سَجَدَتِ الدَّوَاةُ وَ الْقَلَمُ.

رواه البزار بإسناد جيد كما قال المنذري، و الطبراني عن عائشة رضي الله عنها مختصرًا.

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس سورۂ النجم لکھی جا رہی تھی جب آپ آیتِ سجدہ تک پہنچے تو آپ ﷺ نے سجدہ فرمایا۔ ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوات اور قلم بھی سجدے میں گر گئے۔ (جس سے اس سورہ کی کتابت کی جا رہی تھی)۔‘‘

٣٤۔ عَنْ جُبَيرِ بْنِ نَوفَلٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَا أَذِنَ اللهُ لِعَبْدٍ فِي شَيءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ، وَالْبِرُّ يَتَنَاثَرُ فَوْقَ رَأْسِ الْعَبْدِ

الحديث رقم ٣٣: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٩/١١٥، الرقم: ٩٢٨٦، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣٣، الرقم: ٢٢٢١، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ٢/٢٨٥، و قال: رواه البزار و رجاله ثقات.
الحديث رقم ٣٤: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢/١٤٦، الرقم: ١٦١٤، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٢/٢٥٠.

مَا كَانَ فِي صَلَاةٍ وَمَا عَبْدٌ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ. يَعْنِي الْقُرْآنَ. رواه الطبراني.

''اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت جبیر بن نوفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کو دو رکعت یا زیادہ رکعات والی نماز میں اتنا غور سے سنتا ہے جتنا کہ کسی اور چیز میں نہیں سنتا اور نیکی انسان کے سر پر اس وقت تک سایہ فگن رہتی ہے جب تک وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کے ہاں قرآن سے بڑھ کر افضل نہیں۔''

٣٥۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. يَقُولُ: الصِّيَامُ أَيْ رَبِّ! مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ. وَ يَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّومَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ. قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ.

رواه أحمد والحاكم و ابن المبارک.

وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم.

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الحديث رقم ٣٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٢/١٧٤، الرقم: ٦٦٢٦، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٠، الرقم: ٢٠٣٦، و ابن المبارك في الزهد، ١/١١٤، الرقم: ٣٨٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤٦، الرقم: ١٩٩٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٥٠، ٢٣٠، الرقم: ١٤٥٥، ٢٢٠٥، وقال: رواه الطبراني ورجاله محتج بهم في الصحيح، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٣/١٨١، وقال: ورجاله رجال الصحيح.

فرمایا: قیامت کے روز روزہ اور قرآن دونوں بندہ کے لیے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس شخص کو دن کے وقت کھانے (پینے) اور (دوسری) نفسانی خواہشات سے روکے رکھا پس تو اس شخص کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات کے وقت جگائے رکھا پس اس کے متعلق میری شفاعت کو قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔''

٣٦۔ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيَاثٍ الْحَنَفِيِّ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْبَيْتَ لَيَتَّسِعُ عَلَى أَهْلِهِ وَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ تَهْجُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَ يَكْثُرُ خَيْرُهُ أَنْ يُقْرَأَ فِيْهِ الْقُرْآنُ، وَإِنَّ الْبَيْتَ لَيَضِيْقُ عَلَى أَهْلِهِ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَ يَقِلُّ خَيْرُهُ أَنْ لَا يُقْرَأَ فِيْهِ الْقُرْآنُ.

رواه الدارمي والديلمي.

''حضرت حفص بن غیاث حنفی روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ بے شک گھر میں قرآن کے پڑھے جانے سے وہ گھر اپنے اہل کے لئے کشادہ ہوجاتا ہے اوراس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اس کو چھوڑ جاتے ہیں اور اس کی خیر بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور بیشک وہ گھر جس میں قرآن نہیں پڑھا جاتا وہ اپنے اہل کے لیے تنگ ہو جاتا ہے اور فرشتے اس کو چھوڑ جاتے ہیں اور اس میں شیاطین حاضر ہوتے ہیں اور اس گھر میں خیر (و برکت) کم ہوجاتی ہے۔''

الحديث رقم ٣٦: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٢، الرقم: ٣٣٠٩، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٤/ ٢٤٥، الرقم: ٦٧٢٥۔

٣٧۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ شَيْئًا أَصْغَرَ مِنْ بَيْتٍ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ، وَ إِنَّ الْقَلْبَ الَّذِي لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ خَرِبٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا سَاكِنَ لَهُ.

رواه الدارمي وعبدالرزاق والطبراني بأسانيد و رجال هذه الطريق رجال الصحيح.

''حضرت عبداللہ ﷺ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔ سو تم جتنی استطاعت رکھتے ہو اس میں سے لو، بیشک میں اس گھر سے بڑھ کر جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شے بھی نہ ہو کوئی ایسی چیز نہیں جانتا جو خیر سے خالی ہو۔ اور بے شک وہ دل جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی چیز بھی نہیں ہے وہ ویران ہے بالکل اس ویران گھر کی طرح جس میں کوئی رہنے والا ہی نہیں ہے۔''

٣٨۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ.

رواه الدارمي والديلمي.

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں

الحديث رقم ٣٧: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٢١، الرقم: ٣٣٠٧، و عبدالرزاق في المصنف، ٣/٣٦٨، الرقم: ٥٩٩٨، والطبراني في المعجم الكبير، ٩/١٢٩، الرقم: ٨٦٤٥، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٦٤۔

الحديث رقم ٣٨: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٣٣، الرقم: ٣٣٥٨، والديلمي في الفردوس بماثور الخطاب، ٣/٢٣٠، الرقم: ٤٦٧٩۔

کہ بے شک قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب سے زیادہ پیارا ہے۔‘‘

٣٩۔ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضي الله عنه: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَ هُوَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِهِ هُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: بَيْنَا اقْرَأُ إِذْ غَشِيَنِي شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْأَةُ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسُ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَسْقُطَ الْمَرْأَةُ وَ تَنْفَلِتُ الْفَرَسُ فَانْصَرَفْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ يَا أُسَيْدُ! فَإِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ.

رواه الحاكم والبزار و عبدالرزاق و الطبراني.

وقال الحاكم: هذا حديث صحيح الإسناد.

’’حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن پڑھا کرتے تھے اور وہ بہت خوبصورت آواز والے تھے پس وہ (اسید) حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا (یا رسول اللہ!) جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو بادلوں کی طرح کوئی چیز مجھے گھیر لیتی ہے اور میرے گھر میں میری بیوی ہے اور ایک گھوڑا ہے پس میں ڈر جاتا ہوں کہ میری بیوی (خوف سے) گر نہ پڑے اور گھوڑا (ڈر کر) بھاگ نہ جائے لہٰذا میں جلدی سے (تلاوت سے) ہٹ جاتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: اے اسید! تم اسے پڑھتے رہا کرو بیشک یہ ایک فرشتہ ہے جو قرآن کو (بہت شوق سے) سنتا ہے۔‘‘

الحديث رقم ٣٩: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣٣، ٢٠٣٤، ٣/٣٢٦، الرقم: ٥٢٥٩، والبزار في المسند، ٨/١٧٨، الرقم: ٣٢٠٩، وعبد الرزاق في المصنف، ٢/٤٨٦، الرقم: ٤١٨٢، والطبراني في المعجم الكبير، ١/٢٠٧، الرقم: ٥٦٣، والحسيني في البيان والتعريف، ١/١٢٨، الرقم: ٣٣٢.

٤٠۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: فَضْلُ الْقُرْآنِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ الرَّحْمَنِ عَلَى سَائِرِ خَلْقِهِ.

رواه أبو يعلى والبيهقي.

''حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن پاک کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کی فضیلت اس کی تمام مخلوقات پر ہے۔''

٤١۔ عَنِ الْحَسَنِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لَا فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا غِنًى لَهُ بَعْدَهُ. رواه ابن أبي شيبة والقضاعي.

''حضرت حسن ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو (کبھی) فاقہ نہیں ہوگا جو قرآن پڑھتا ہے اور اس (قرآن) کے بعد اس کے لیے (اس سے بڑی) کوئی غنا نہیں ہے۔''

٤٢۔ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: عَدَدُ دَرَجِ الْجَنَّةِ عَلَى عَدَدِ آيِ الْقُرْآنِ، فَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ فَلَيْسَ

الحديث رقم ٤٠: أخرجه أبو يعلى في المعجم، ١/ ٢٤٠، الرقم: ٢٩٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٤٠٤، الرقم: ٢٢٠٨، وعبد الله بن أحمد في السنة، ١/ ١٥٠، الرقم: ١٢٩۔

الحديث رقم ٤١: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٤، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/ ٤٦، الرقم: ٨٥٥۔

الحديث رقم ٤٢: أخرجه ابن أبي شيبة موقوفا في المصنف، ٦/ ١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٣٤٧، الرقم: ١٩٩٨، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٣/ ٥٨، الرقم: ٤١٥٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/ ٢٢٨، الرقم: ٢١٩٩۔

فَوْقَهُ دَرَجَةٌ. رواه ابن أبي شيبة والبيهقي واللفظ له والديلمي.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت کے درجات قرآن کی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ پس جب اہل قرآن میں سے کوئی جنت میں داخل ہوگا تو اس کے اوپر کسی اور کا درجہ نہیں ہوگا۔''

٤٣۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷺ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، مَنِ اتَّبَعَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ تَرَكَهُ أَوْ أَعْرَضَ عَنْهُ زُجَّ فِي قَفَاهُ إِلَى النَّارِ.

رواه البزار هذا موقوفا على ابن مسعود، رواه مرفوعا من حديث جابر، وإسناده المرفوع جيد كما قال المنذري والهيثمي.

''حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ بیان کرتے ہیں کہ یہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے۔ اور اس کی شفاعت مقبول ہے جو اس کی اتباع کرتا ہے یہ اسے سیدھا جنت میں لے جاتا ہے اور جو اس کو چھوڑ دیتا ہے یا اس سے نظریں پھیر لیتا ہے تو یہ اسے اپنی ہتھیلیوں پر اٹھا کر (دوزخ کی) آگ میں پھینک دیتا ہے۔''

٤٤۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ، وَلَا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ، هُمْ عَلَى كَثِيْبٍ مِنْ

الحديث رقم ٤٣: أخرجه المنذري في الترغيب والترهيب، ١/٤٢، الرقم: ٦٩، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١/١٧١.

الحديث رقم ٤٤: أخرجه الطبراني في الأوسط، ٩/١١٣، الرقم: ٩٢٨٠، و في المعجم الصغير، ٢/٢٥٢، الرقم: ١١١٦، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤٨، الرقم: ٢٠٠٢، ٣/١١٩، الرقم: ٣٠٦٠، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٩، الرقم: ٢٢٠٢، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ١/٣٢٧.

مِسْكٍ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ: رَجُلٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ، فَأَمَّ بِهِ قَوْمًا، وَ هُمْ رَاضُوْنَ بِهِ، وَدَاعٍ يَدْعُو إِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ وَ عَبْدٌ أَحْسَنَ فِيْمَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ مَوَالِيْهِ.

رواه الطبراني في الأوسط و الصغير باسناد لا بأس به و البيهقي.

''حضرت (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین اشخاص ہیں جنہیں (قیامت کی) بڑی گھبراہٹ بھی خوف زدہ نہ کر سکے گی اور نہ انہیں حساب دینے میں دشواری ہو گی وہ مخلوق کے حساب و کتاب سے فارغ ہونے تک مُشک کے ٹیلوں پر آرام کرتے رہیں گے۔ پہلا وہ شخص ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قرآن پڑھا اور کسی قوم کی امامت کی جبکہ مقتدی لوگ اس سے خوش ہوں۔ دوسرا وہ آدمی جو صرف رضائے الٰہی کی خاطر لوگوں کو پانچ وقت کی نمازوں کی دعوت دیتا ہو اور تیسرا وہ غلام ہے جو اپنے پروردگار کے معاملات بھی درست رکھے (عبادت کرتا رہے) اور اپنے آقا کے کام بھی خوش اسلوبی سے انجام دے۔''

٤٥۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَصْغَرَ الْبُيُوتِ بَيْتٌ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ شَيْءٌ، فَاقْرَءُوْا الْقُرْآنَ فَإِنَّكُمْ تُؤْجِرُوْنَ عَلَيْهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُوْلُ الٓمٓ وَلَكِنِّي أَلِفٌ وَلَامٌ وَ مِيْمٌ.

رواه الطبراني والحاكم موقوفا واللفظ له وقال رفعه بعضهم نحوه.

الحديث رقم ٤٥: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٧٥٥، الرقم: ٢٠٨٠، والطبراني في المعجم الكبير، ٩/١٢٩، الرقم: ٨٦٤٥، وابن راهوية في المسند، ١/٣٧٩، الرقم: ٤٠٢، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٣٤، الرقم: ٢٢٢٣.

وهذا حديث صحيح الإسناد.

''حضرت عبداللہ (بن مسعود) ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: گھروں میں سب سے حقیر گھر وہ ہے جس میں اللہ کی کتاب (قرآن پاک) میں سے کچھ بھی نہیں پڑھا جاتا، سو تم قرآن پاک پڑھا کرو بیشک تمہیں اس کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیوں کا اجر دیا جاتا ہے جبکہ میں یہ نہیں کہتا: الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ہے، ''لام'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے (یعنی صرف الٓمٓ پڑھنے سے تیس نیکیوں کا ثواب مل جاتا ہے)۔''

٤٦۔ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اَلْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.

متفق عليه.

''حضرت ابو مسعود بدری ﷺ نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الحديث رقم ٤٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: المغازي، باب: شهود الملائكة بدر، ٤/١٤٧٢، الرقم: ٣٧٨٦، و في كتاب: فضائل القرآن، باب: فضل سورة البقرة، ٤/١٩١٤، الرقم:٤٧٢٢، و مسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين و قصرها، باب: فضل الفاتحة و خواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤۔ ٥٥٥، الرقم: ٨٠٧۔٨٠٨، والترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء في آخر سورة القرآن، ٥/١٥٩، الرقم: ٢٨٨١، وقال: هذا حديث حسن صحيح، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: تحزيب القرآن، ٢/٥٦، الرقم: ١٣٩٧، و ابن ماجة في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: ماجاء فيما يرجي أن يكفي من قيام الليل، ١/٤٣٥۔٤٣٦، الرقم: ١٣٦٨۔١٣٦٩۔

جس شخص نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات (کی تاریکی) میں پڑھیں تو وہ اسے (قبر کی تاریکی میں) کفایت کریں گی۔''

٤٧۔ عَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ ﷺ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اقْرَءُوْا يٰسٓ عَلَى مَوْتَاكُمْ. رواه أبو داود وابن ماجة.

''حضرت معقل بن یسار ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مُردوں کے پاس ''سورۃ یٰس'' پڑھا کرو۔''

٤٨۔ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَ

الحديث رقم ٤٧: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الجنائز، باب: القراءة عند الميت، ٣/١٩١، الرقم: ٣١٢١، و ابن ماجة في السنن، كتاب: الجنائز، باب: ما جاء في ما يقال عند المريض إذا حضر، ١/٤٦٦، الرقم: ١٤٤٨، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٣، الرقم: ٢٠٧٤، وابن أبي شيبة في المصنف، ٢/٤٤٥، الرقم: ١٠٨٥٣، والبيهقي في السنن الكبرى، ٣/٣٨٣، الرقم: ٦٣٩٢، والمقدسي في فضائل الأعمال، ١/١٢٣، الرقم: ٥٤٤۔

الحديث رقم ٤٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: التوحيد، باب: ما جاء في دعاء النبي ﷺ أمته إلى توحيد الله تبارك و تعالى، ٦/٢٦٨٦، الرقم: ٦٩٤٠، و في كتاب: صفة الصلاة، باب: الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة، ١/٢٦٨، الرقم: ٧٤١، ومسلم في الصحيح، كتاب: صلاة المسافرين، باب: فضل قرأة قل هو الله أحد، ١/٥٥٧، الرقم: ٨١٣، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: الفضل في قرأة قل هو الله أحد، ٢/١٧٠، الرقم: ٩٩٣، و في السنن الكبرى، ١/٣٤١، الرقم: ١٠٦٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٠٥، الرقم: ٢٥٣٩۔

كَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ ﴿بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذَلِکَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: سَلُوْهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِکَ فَسَأَلُوْهُ فَقَالَ: لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَ أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَخْبِرُوْهُ أَنَّ اللهَ يُحِبُّهُ. متفق عليه.

و في رواية للبخاري: قَالَ ﷺ: حُبَّکَ إِيَّاهَا أَدْخَلَکَ الْجَنَّةَ.

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو فوجی دستے کا امیر بنا کر بھیجا اور جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو اسے سورۂ اخلاص پر ختم کرتے۔ جب وہ واپس ہوئے تو لوگوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ پس انہوں نے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ اس میں خدائے رحمٰن کی صفت ہے، اس لئے میں اس سورت کو پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ چنانچہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے بتا دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔''

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری یہی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔''

٤٩۔ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی الله عنه قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ

الحديث رقم ٤٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء في المعوذتين، ٥/ ١٧٠، الرقم: ٢٩٠٢، و أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في الاستغفار، ٢/ ٨٦، الرقم: ١٥٢٣، والنسائي في السنن، كتاب: السهو، باب: الأمر بقراءة المعوذات بعد التسليم من الصلاة، ٣/ ٦٨، الرقم: ١٣٣٦، و في السنن الكبرى، ١/ ٣٩٧، الرقم: ١٢٥٩، و أحمد بن حنبل في المسند،

بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ. رواه الترمذي وأبوداود والنسائي واللفظ لهما.

و قال أبوعيسى: هذا حديث حسن صحيح.

’’حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا: ہر نماز کے بعد معوذات (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھا کرو۔‘‘